نقشِ آزاد

یعنی

مولانا ابوالکلام آزاد مرحوم و مغفور کے وہ مکاتیب
جو میرے نام آئے نیز بعض دوسری تحریرات و مکاتیب

غلام رسول مہر

جب سے دیکھی ابوالکلام کی نثر
نظمِ حسرت میں وہ مزا نہ رہا

(حسرت موہانی)

ILMI KITAB KHANA
Urdu Bazar, Jama Masjid,
DELHI.

قیمت چھ روپے

ناشر

کتاب منزل لاہور

مطبع :- علمی پرنٹنگ پریس ہسپتال روڈ۔ لاہور

۹۴

کلکتہ

۱۶ر اکتوبر ۱۹۳۶ء

عزیزی

خطِ پہنچا جس تسامح کا آپ نے ذکر کیا ہے، اخبار میں اس کا اعلان غیر ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اس طرح کی کوئی نہ کوئی بات قیاسی امور میں پیدا ہو ہی جاتی ہے طبع ثانی میں تصحیح کر دیجئے گا[1]

پہلی دسمبر کو واقعی مجھے روپیہ کی ضرورت ہوگی لیکن اس سے زیادہ میں اس بارے میں نہیں لکھونگا۔ جہاں تک ان امور کا تعلق ہے میں آپ کو وکیل مطلق تصور کر چکا ہوں۔

تعجب ہے کہ نزول مسیحؑ کے بارے میں آپ کی خلش باقی ہے۔ میں نے اپنی رائے ظاہر کر دی تھی البتہ وجوہ و دلائل کے لئے کتاب کا حوالہ دیا تھا۔ بغیر تفصیل کے ان کا استقصاء ممکن نہیں۔ بلاشبہ یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ یہ عقیدہ اپنی نوعیت میں ہر اعتبار سے ایک مسیحی عقیدہ ہے اور اسلامی شکل ولباس میں نمودار ہوا ہے۔ لیکن کیونکر نمودار ہوا؟ یہ بحث طلب ہے اگر آپ کسی وجہ سے اسے بہت ہی اہم سمجھتے ہیں تو کوشش کروں گا کہ وقت نکال لوں اور بہ تفصیل لکھوں[2] وعلیکم السلام

ابوالکلام

ایک خط مولوی رجب علی کی نسبت لکھ چکا ہوں، امید ہے آپ جواب بھیج چکے ہونگے۔

---

[1] یہ "غالب" میں ایک تسامح کا ذکر تھا لیکن اب یاد نہیں کہ کیا تھا[2] میری آرزو تھی کہ حقیقت حال جلد معلوم ہو جائے اور ترجمان القرآن جلد سوم کے چھپنے تک انتظار نہ کرنا پڑے لیکن مولانا کو فرصت نہ ملی